30 ستمبر 2016ء

بینکوں کو اپنے ملازمین کی تربیت وترقی پر خاص توجہ دینے کی ہدایت

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ''بینک ملازمین کی تربیت وترقی کے لیے رہنماہدایات'' جاری کردی ہیں۔ ان رہنماہدایات کا بنیادی مقصد بینکوں کے ملازمین کو مستقل تربیت کا ماحول فراہم کرنا ہے۔

رہنماہدایات میں بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام اہم فنکشنل شعبوں کے لیے تربیت وترقی پر ایک جامع پالیسی تیار کریں جسے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور کرائیں۔ اس پالیسی میں دیگر امور کے علاوہ ٹریننگ کی ضروریات کا جائزہ اور کسی مخصوص تربیتی پروگرام کے لیے ملازمین کے چناؤ سے متعلق امور کا بھی احاطہ کیا گیا ہو۔

مارکیٹ میں بہترین نظم ونسق اور مسابقتی فوقیت (competitive advantage) برقرار رکھنے کے لیے مناسب تربیت یافتہ اور ذی علم ملازمین کسی بینک کا قابلِ قدر اثاثہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ بینکوں کو اپنے ملازمین کی تربیت وترقی کے تقاضوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بینکاری کے تبدیل ہوتے ہوئے ماحول اور ٹیکنالوجی میں ترقی نے بینک ملازمین کے لیے ضروری بنادیا ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ بہتر مہارت، صلاحیت اور علم سے آراستہ ہوں۔ بینک اپنے ملازمین کی باقاعدہ تربیت کرکے اور انہیں ترقی کے مواقع مہیا کرکے اپنے انسانی وسائل کو انسانی سرمائے میں تبدیل کرسکتے ہیں۔

رہنماہدایات میں مزید واضح کیا گیا ہے کہ تربیت وترقی سے متعلق بینکوں کا بجٹ خاص طور پر مجموعی بجٹ دستاویز میں شامل ہونا چاہیے، جسے بورڈ آف ڈائریکٹرز غور وخوض کے بعد سالانہ بنیادوں پر منظور کرے۔ مزید برآں، تربیتی وترقیاتی بجٹ کو مجموعی بجٹ اور بینک کے آپریشنز کی پیچیدگیوں یا انتظامی اخراجات کی مخصوص شرح کے حجم سے منسلک کیا جاسکتا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے تجویز دی کہ بورڈ کی انسانی وسائل کمیٹی کو اس تربیتی وترقیاتی بجٹ کے استعمال اور متعلقہ منظور شدہ پالیسی پر عملدرآمد کی نگرانی کی ذمہ داری دینی چاہیے۔ اسٹیٹ بینک نے یہ بھی ہدایت کی کہ بینکوں کو اپنے دیہی یا دور دراز علاقوں میں تعینات ملازمین کی تربیت پر توجہ دینی چاہیے تاکہ انہیں بھی سال میں معقول تعداد میں تربیتی مواقع میسر آسکیں۔

بینکوں کو 31 دسمبر 2016ء تک ان ہدایات پر عمل درآمد کرنا ہے، جس کے بعد اسٹیٹ بینک، بینکوں کے برمقام معائنے کے دوران ان ہدایات پر عمل درآمد کا جائزہ لے گا۔

****